26843-رمضان میں دن کے وقت عورت پر کافر کا مجرمانہ حملہ

سوال

ایک کافر شخص نے پچھلے برس میری سہیلی پر روزے کی حالت میں مجرمانہ حملہ کیا، وہ یہ جاننا چاہتی ہے کہ آیا اس حادثہ کی بنا پر روزہ باطل ہوا ہے یا صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

غاصبانہ حملہ میں زبردستی اور اور اکراہ پایا جاتا ہے، اور کسی چیز پر مجبور کر دیئے گئے شخص سے کوئی مؤاخذہ نہیں کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{جو شخص اپنے ایمان کے بعد اللہ سے کفر کرے سوائے اس کے جس پر جبر کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر برقرار ہو، مگر جو لوگ کھلے دل سے کفر کریں تو ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے} النحل (106)

یہ آیت کریمہ اس شخص سے گناہ اور مؤاخذہ ختم کر رہی ہے جو جبرا اپنے منہ سے کفر کا اظہار کرے لیکن اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو، تو جب کفر جو کہ سب سے عظیم اور حرام کام ہے مکرہ شخص سے اس کا گناہ بھی اٹھا لیا گیا ہے تو پھر بدرجہ اولی مکرہ شخص سے کسی اور چیز کا مؤاخذہ نہیں ہو گا ۔

اور پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے :

(یقینا اللہ تعالی نے میری امت سے خطاء اور نسیان اور جس پر انہیں مجبور کر دیا گیا ہو معاف کر دیا ہے) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2033) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ابن ماجۃ (1664) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

لھذا وہ عورت جس پر مجرمانہ حملہ ہوا ہو اور اس نے بچنے کی پوری کوشش کی لیکن وہ اس سے فرار اختیار نہ کر سکی اور نہ بچ سکی تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور اس کا روزہ بھی صحیح ہے اس پر نہ تو قضاء ہے اور نہ ہی کفارہ ۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ہر وہ معاملہ جس میں روزہ دار مغلوب ہو جائے اس پر قضاء وغیرہ نہیں ہے ۔ اھ

دیکھیں مغنی ابن قدامہ (4/376) ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کسی شخص نے اپنی بیوی سے اس کی رضامندی کے بغیر جماع کیا تو اس کا حکم کیا ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اگر تو عورت مکرہہ یعنی اسے اس فعل پر مجبور کیا گیا ہو تو اس پر عورت پر کچھ گناہ نہیں اور اس کا روزہ بھی صحیح ہے ، لیکن اگر اس نے بھی اس میں سستی کی تو اس پر قضاء اور توبہ ہو گی لیکن کفارہ نہیں ۔ اھ

دیکھیں فتاوی الشیخ ابن باز (310/15) ۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی الشرح الممتع میں رمضان المبارک میں دن کے وقت جماع کرنے کے حکم میں کہتے ہیں :

جب عورت جہالت اور نسیان یا پھر اکراہ و مجبور ہونے کی بنا پر معذور ہو تو اس پر نہ تو قضاء ہے اور نہ ہی کفارہ ۔ اھ

دیکھیں الشرح الممتع (414/6) ۔

لھذا اس مناسبت سے ہم عورتوں کو یہ نصیحت کرینگے کہ وہ اللہ تعالی سے ڈریں اور اس کا تقوی اختیار کرتے ہوئے مردوں سے میل جول سے کنارہ اختیار کریں اور خاص کر کفار اور فاسق مردوں سے ، اور اسی طرح ہر اس چیز سے بھی بچیں جو مردان میں چاہتے ہیں مثلا :

زیب وزینت اور بے پردگی اور بات چیت میں نرمی اور غلط افعال ان سب اشیاء سے بچ کر رہے ، اور عورت کو مناسب وقت اور جگہ اختیار کرنی چاہیے اور اسے ایسی جگھوں پر نہیں جانا چاہیے تو فتنہ و فساد سے اٹی پڑی ہوں ۔

عورتوں کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کے احکامات کی پابندی کرتے ہوئے پردہ کی پابندی کریں کیونکہ اسی میں ان کی عزت حشمت اور عفت ، اور دین و دنیا کی بھلائی اور سعادت مندی ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ مسلمانوں کے حالات درست فرمائے ۔

واللہ اعلم .